۳۲واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 13 دسمبر 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

لاہور- فوڈ سپورٹ سکیم کے تحت استفادہ کرنے والے افراد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3878: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں فوڈ سپورٹ سکیم کے تحت کتنے افراد استفادہ کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ فوڈ سپورٹ سکیم کے پروگرام کے تحت منی آرڈرز کی تقسیم میں بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں، حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 6 اگست 2009)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) لاہور میں فوڈ سپورٹ سکیم کے تحت 98430 افراد استفادہ کر رہے ہیں۔

(ب) اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ صوبے کے غریب اور نادار عوام کو مالی امداد دینے کے لئے حکومت پنجاب نے "پنجاب فوڈ سپورٹ سکیم" کا آغاز کیا ہے جس میں صوبہ پنجاب کے لاکھوں مستحق خاندانوں کو ایک ہزار روپے ماہوار کے حساب سے امداد ان کی گھر کی دہلیز پر بذریعہ منی آرڈر فراہم کی جا رہی ہے۔ پنجاب فوڈ سپورٹ سکیم کو صاف و شفاف بنانے کے لئے حکومت نے بہت سے اقدامات کئے ہیں۔ محکمہ ڈاک کا مانیٹرنگ کا کام بہت فعال ہے۔ جیسے ہی کوئی شکایت موصول ہوتی ہے فوری ایکشن لیا جاتا ہے اور ڈاک خانے کے اہلکار کے ملوث پائے جانے کی صورت میں اس کے خلاف فوری کارروائی کی جاتی ہے جو کہ نوکری سے برخاستگی، پولیس کیس وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ غبن شدہ رقم کی بازیابی بھی عمل میں لائی جاتی ہے اور اسے متعلقہ مستحقین تک پہنچا دیا جاتا ہے۔ سکیم کے آغاز سے ہی ضلع کی سطح پر محکمہ ڈاک اور ڈی سی او آفس میں شکایات سیل قائم کئے گئے تاکہ شکایات کا ازالہ کیا جا سکے۔ اسی طرح محکمہ انڈسٹریز میں بھی شکایات سیل قائم کیا گیا ہے۔ اب تک ڈاکخانے کے ذریعے اکیاسی لاکھ منی آرڈر

تقسیم کیئے جاچکے ہیں-جب کہ اب تک محکمہ ڈاک کے خلاف 205 شکایات کاازالہ کیا جاچکا ہے جن میں سے 112 شکایات کاازالہ کیا جاچکا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2009)

پنجاب میں پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹس میں سیلف فنانس کی بنیاد پر داخلوں کی تفصیلات

*3974: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں قائم پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹس میں ڈپلومہ آف ایسو سی ایٹ انجینئرز کی کلاسز کی منظوری / الحاق دینے کا اختیار پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجو کیشن کے پاس ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ کے پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹس میں سیلف فنانس کی بنیادوں پر 3 سالہ ڈپلومے کی کلاسز ہو رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیلف فنانس کی بنیادوں پر کیئے گئے داخل طلباء کی تعداد فرسٹ شفٹ میں ریگولر بنیادوں پر کیئے گئے داخل طلباء کی تعداد کے برابر یا پھر اس سے زیادہ ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیلف فنانس کی بنیادوں پر کیئے جانے والے سیکنڈ شفٹ کے داخلوں کے لئے الحاق کی اجازت تاحال بورڈ سے نہ کروائی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیلف فنانس کی بنیادوں پر کی جانے والی کلاسز کے لئے اساتذہ کرام اور پرنسپل کو اضافی معاوضہ ادا کیا جارہا ہے؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیلف فنانس کی بنیاد پر کی جانے والی کلاسز درحقیقت اساتذہ کرام اور پرنسپل کو نوازنے کا ایک طریقہ ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 05 اگست 2009)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) جی ہاں- گورنمنٹ کے اداروں کو ٹیکنیکل ایجو کیشن کی انتظامی اتھارٹی کی جانب سے جاری شدہ NOC / منظوری مہیا کرنے کی صورت میں پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجو کیشن الحاق دیتا ہے-

(ب) یہ کلاسز سیلف فنانس (non-subsidized courses) کی بنیاد پر وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری سے شروع کی گئی تھیں اور یہ ریگولر کلاسز کے علاوہ تھیں- تاہم بحکم وزیر اعلیٰ پنجاب یہ

کلاسیں، اگست 2009 سے بند کر دی گئیں۔البتہ دوسرے اور تیسرے سال کے طلبااسی کے تحت تعلیم جاری رکھیں گے۔منسوخ شدہ سیلف فنانس (non-subsidized courses) کلاسوں کی جگہ پر وزیراعلیٰ پنجاب کی منظوری سے ریگولر سیکنڈ شفٹ کلاسز کا اجرا کر دیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔سیلف فنانس (non-subsidized courses) کی بنیاد پر داخل طلبا کی تعداد ریگولر بنیادوں میں کئے گئے داخل طلبا کی تعداد سے زیادہ نہ ہے۔طلبا کی تعداد 09-2008 اس طرح سے ہے۔

ریگولر طلبا کی تعداد	76,922
نان سبسیڈائزڈ طلبا کی تعداد	35,494

(د) یہ درست نہ ہے۔گورنمنٹ کے ادارہ جات پہلے ہی بورڈ کے ساتھ الحاق شدہ ہیں۔مزید الحاق کی ضرورت اس لئے نہ ہے کہ کورس کا معیار نصاب کے مطابق مقرر ہو چکا ہوتا ہے اور امتحان سب مضامین کے لئے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (PBTE) لاہور منعقد کرواتا ہے۔

(ہ) یہ درست ہے۔

(و) یہ درست نہ ہے۔کیونکہ سیلف فنانس (non-subsidized courses) کورسز کے لئے ایک جامع پالیسی مرتب کی گئی ہے جس کی بنیاد پر ایک حد سے زیادہ معاوضہ نہیں دیا جا رہا اور یہ ان کا اضافی ذمہ داریاں سنبھالنے کی وجہ سے حق ہے جو اساتذہ دوسری شفٹ میں کام نہیں کرتے انہیں یہ معاوضہ نہیں دیا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بھیرہ، عمارت کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*5046: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بھیرہ (سرگودھا) کی تعمیر کب شروع ہوئی؟

(ب) آج تک اس کی عمارت کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کتنی عمارت مکمل ہو چکی ہے کتنی ابھی زیر تکمیل ہے؟

(د) اس میں کب تک کلاسز کا اجراء ہو گا؟

(ہ) اس میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(و) کیاان اسامیوں پر تقرریاں ہو چکی ہیں کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) عمارت کی تعمیر 2005 میں شروع ہوئی۔

(ب) عمارت پر کل خرچ 41.182 ملین روپے ہے۔

(ج) تمام عمارت مکمل ہو چکی ہے۔

(د) کلاسز کا اجرا ستمبر 2010 سے ہو گا۔

(ہ) اسامیوں کی تفصیل

اسامی	سکیل	تعداد
پرنسپل	BS: 18	01
چیف انسٹرکٹر	BS: 17	02
سینئر انسٹرکٹر	BS: 16	04
جونیئر انسٹرکٹر	BS: 14	06
سٹینو گرافر	BS: 12	01
اکاؤنٹنٹ	BS: 11	01
سینئر کلرک	BS: 07	01
سٹور کیپر	BS: 07	01
جونیئر کلرک	BS: 05	2
ٹیوب ویل آپریٹر	BS: 05	01
ڈرائیور	BS: 04	01
نائب قاصد	BS: 01	02
شاپ اٹینڈنٹ	BS: 01	05
چوکیدار	BS: 01	04

مالی	BS: 01	02
خاکروب	BS: 01	02

(و) تاحال تمام اسامیاں خالی ہیں نئی بھرتی کے لئے ایک ماہ کے اندر اشتہار چھپنے والا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)

گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ بھلوال کی عمارت کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*5047: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ بھلوال کی عمارت کی تعمیر کب شروع ہوئی، کب تک مکمل ہوگی اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہوگی، کتنے کلاس روم کتنے دفاتر اور کتنے لیبارٹری رومز ہوں گے؟

(ب) اس کی عمارت کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) آج تک مذکورہ عمارت کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) اس میں کلاسز کب تک شروع ہو جائیں گی؟

(ہ) اس میں کتنی اسامیاں کس کس کیڈر کی منظور کی گئی ہیں؟

(و) کتنی اسامیاں پر ہیں اور کتنی خالی ہیں، خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) آغاز تعمیر عمارت 2006

تکمیل متوقع 2010 (بشرط ترسیل فنڈز)

تفصیل عمارت

گراؤنڈ فلور

لیب	04
لائبریری	01
میٹنگ روم	01

سٹاف روم 01

پرنسپل آفس 01

مین آفس 01

P.A. آفس 01

<u>فرسٹ فلور</u>

لیب 05

کلاس روم 04

روم 01

(ب) تخمینہ لاگت 54.169 ملین روپے ہے۔

(ج) عمارت پر تا حال خرچ 54.714 ملین روپے ہے۔

(د) کلاسز کا اجرا ستمبر 2010 سے ہو گا۔

(ہ) اسامیوں کی تفصیل

اسامی	سکیل	تعداد
پرنسپل	BS: 18	01
سینئر انسٹرکٹر	BS: 17	02
انسٹرکٹر	BS: 16	05
سپرنٹنڈنٹ	BS: 16	01
جونیئر انسٹرکٹر	BS: 14	10
سٹینوگرافر	BS: 12	01
ہیڈ کلرک	BS: 14	01
اکاؤنٹنٹ	BS: 11	01
سینئر کلرک	BS: 07	01
شاپ اسسٹنٹ	BS: 06	06
ڈسپینسر	BS: 06	01
سٹورکیپر	BS: 06	01
جونیئر کلرک	BS: 05	04

ڈرائیور	BS: 04	02
نائب قاصد	BS: 01	02
شاپ اٹینڈنٹ	BS: 01	06
چوکیدار	BS: 01	04
مالی	BS: 01	02
سٹور اٹینڈنٹ	BS: 01	01
خاکروب	BS: 01	02
سیور مین	BS: 01	01

(و) تاحال تمام اسامیاں خالی ہیں- نئی بھرتی بعداز تکمیل عمارت ہو گی-

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)

لاہور-پی پی 144 لوہا پگھلانے والی فیکٹریوں کی تفصیلات

*5534: جناب وسیم قادر: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شمالی لاہور پی پی 144 میں لوہا پگھلانے والی کتنی فرنسیں ہیں نیز یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) یہ فیکٹریاں حکومت کو سالانہ کتنا ٹیکس ادا کرتی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے نیز کتنی فیکٹریاں ایسی ہیں جو ٹیکس ادا نہیں کر رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) (1) شمالی لاہور پی پی 144 لوہا پگھلانے والی کوئی فرنس نہ ہے البتہ وہاں 53 سٹیل ری رولنگ اور دیگر فیکٹریاں موجود ہیں، (جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)-

(ب) محکمہ صنعت حکومت پنجاب سے متعلقہ نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2010)

ضلع لاہور۔سپرٹ تیار کرنے والی فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5622: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سپرٹ تیار کرنے والی کل کتنی فیکٹریاں ہیں نیز یہ فیکٹریاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) حکومت نے ایسی کتنی فیکٹریوں کے خلاف تادیبی کارروائی کی جنہوں نے سپرٹ کی تیاری کے دوران خارج ہونے والے مادے کو ضائع کرنے کیلئے مناسب بندوبست نہیں کر رکھے تھے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 04 مئی 2010)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں سپرٹ تیار کرنے والی فیکٹریاں نہ ہیں تاہم محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے مختلف فیکٹریاں اور دکانوں کو سپرٹ کو پیک کرنے اور بیچنے کے لئے لائسنس جاری کئے ہوئے ہیں جن کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ صنعت کے دائرہ اختیار میں نہ ہے یہ محکمہ ماحولیات سے دریافت کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2010)

لاہور۔حقوق صارفین عدالت کی تفصیلات

*6195: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں حقوق صارفین کے لئے بنائی گئی عدالت کی عمارت واقع پونچھ ہاؤس ملتان روڈ کی حالت انتہائی خستہ ہے؟

(ب) مذکورہ عمارت کی تعمیر و مرمت کے لیے سال 09۔2008، 10۔2009 میں کتنے فنڈز مختص کئے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حقوق صارفین کیلئے بنائی گئی اس عدالت میں عملہ ناکافی ہے؟

(د) کیاحکومت مذکورہ بیان کردہ مسائل کے حل کے لیے کوئی اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب اوراگر نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 10 اگست 2010)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈانویسٹمنٹ

(الف) لاہور میں حقوق تحفظ صارفین کے لئے بنائی گئی عدالت گورنمنٹ بلڈنگ (برائے ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز، پنجاب) واقع پونچھ ہاؤس ملتان روڈ لاہور میں ہے۔یہ درست ہے کہ یہ عمارت پرانی ہونے کی وجہ سے بظاہر خستہ حالت میں ہے۔

(ب) صوبائی کونسل برائے تحفظ صارفین کی معلومات کے مطابق اس عمارت کی تعمیرومرمت کے لئے سال 09-2008 اور 10-2009 میں کوئی فنڈز مہیا نہیں کئے گئے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔عملہ کی تعداد منظور شدہ پوسٹوں کی تعداد کے مطابق پوری ہے اور کوئی سیٹ خالی نہ ہے۔

(د) محکمہ صنعت کی جانب سے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر لاہور سے درخواست کی گئی ہے کہ صارف عدالت لاہور کی تعمیر کے لئے جگہ کی الاٹمنٹ کی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

فیصل آباد۔ملازمین کی تعداد ودیگر تفصیلات

*6764: خواجہ محمد اسلام: کیاوزیر صنعت، کامرس اینڈانویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) فیصل آباد میں محکمہ کا کل سٹاف کتنا ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ ہذا کے سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے اخراجات اورآمدن بتائیں؟

(ج) محکمہ ہذانے صنعتوں کی ترقی کے لئے ان دوسالوں کے دوران مذکورہ ضلع میں جواقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان دوسالوں کے دوران کس کس صنعتی ادارے کو محکمہ ہذانے کیا کیا ٹیکنیکل اسسٹنس فراہم کی؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) محکمہ صنعت پنجاب فیصل آباد میں کام کرنے والے سٹاف کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام ادارہ	سٹاف کی تعداد
I) ضلعی دفتر محکمہ صنعت پنجاب فیصل آباد	17
II) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن ریجنل ڈائریکٹوریٹ اور سمال انڈسٹریز اسٹیٹ فیصل آباد	60

(ب) I) محکمہ صنعت پنجاب کے ضلعی دفتر فیصل آباد کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

I) برائے سال 2008-09 — 35,15,433/- روپے

II) برائے سال 2009-10 — 38,21,941/- روپے

جہاں تک محکمہ صنعت فیصل آباد کی آمدن کا تعلق ہے اس سلسلہ میں عرض ہے کہ محکمہ ہذا کا شمار گورنمنٹ کے ریونیو اکٹھا کرنے والے محکموں میں نہیں ہے بلکہ اس دفتر کا کام گورنمنٹ کی وضع کردہ پالیسی کے تحت صنعت کاروں کی رہنمائی اور ان کو سوشل سروسز مہیا کرنا ہے تاکہ ملک کے اندر صنعتی ترقی کی رفتار کو تیز کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ محکمہ پارٹنرشپ ایکٹ 1932 سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 اور کمپنیز آرڈیننس 1984 کے زمرے میں آنے والوں کی رجسٹریشن کا کام بھی سرانجام دیتا ہے۔

اس سلسلہ میں گورنمنٹ کی مقرر کردہ مجوزہ فیسوں کی مد میں وصول ہونے والی فیسوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

I) برائے سال 2008-09 — 3,26,480/- روپے

II) برائے سال 2009-10 — 3,32,925/- روپے

II) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن ریجنل ڈائریکٹوریٹ اور سمال انڈسٹریل اسٹیٹ فیصل آباد کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

I) برائے سال 2008-09 — 1,49,03,471/- روپے

II) برائے سال 2009-10 — 1,70,11,745/- روپے

پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کا اہم کام علاقہ میں گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کی ترقی اور ترویج ہے۔ محکمہ نے اس ضمن میں فیصل آباد میں ایک انڈسٹریل اسٹیٹ 244 ایکڑ رقبہ پر قائم کی ہوئی ہے۔ جہاں 1020 مختلف سائز کے پلاٹ بغیر نفع و نقصان کی بنیاد پر الاٹ کئے گئے ہیں اور قرضہ جات کم مارک اپ

اور بغیر مارک اپ کی بنیاد پر خواہش مند چھوٹے صنعت کاروں اور ہنر مند حضرات کو دیئے گئے ہیں اور وصولی قرضہ آسان اقساط میں کی جاتی ہے۔ محکمہ ہذا کمرشل بنیادوں پر کام نہیں کرتا۔ تاہم گورنمنٹ کی مقرر کردہ مجوزہ فیسوں کی وصولی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

I) برائے سال 2008-09   -/31,76,508 روپے

II) برائے سال 2009-10   -/47,15,865 روپے

(ج) I) محکمہ صنعت نے Punjab Industries Control on Establishment and Enlargement Act,1963 اور انڈسٹریل لوکیشن پالیسی 2002 میں تفویض کردہ اختیارات کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے چیمبر آف کامرس اور صنعتی اداروں سے متعلقہ ایسوسی ایشنز کی مشاورت کے بعد Negative Areas کا نوٹیفیکیشن سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد نے جاری کیا۔ جس کے تحت صنعت کاروں کو (شیڈول سی) کے علاوہ محکمہ سے کسی بھی قسم کی صنعت لگانے کے لئے پیشگی منظوری کی ضرورت نہ ہے۔ موجودہ حالات میں حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق محکمہ کا کردار ریگولیٹر کی بجائے سہولت کنندہ کی طرف نمایاں اور واضح ہے تا کہ نئی صنعتوں کا قیام معرض وجود میں آ سکے۔

II) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی قائم کردہ سمال انڈسٹریز اسٹیٹ فیصل آباد میں دوران سال 2008-09 اور 2009-10 مختلف الاٹیز نے صنعتی یونٹ یا فیکٹری بلڈنگ مکمل کی ہیں۔ علاوہ ازیں مذکورہ مدت میں درج ذیل قرضہ جات کی مختلف سکیموں میں چھوٹے صنعت کاروں اور ہنر مندوں کو چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کے قیام اور ترقی کے لئے قرضہ جات جاری کئے گئے:-

نمبر شمار	نام سکیم قرضہ	تعداد صنعتی یونٹ	رقم قرضہ	شرح مارک اپ
1	مالی معاونت برائے گھریلو صنعت کاری	37	1.725 ملین	11 فیصد
2	چیف منسٹر گرین فنڈ پروگرام برائے سی این جی رکشہ سکیم	517	61.753 ملین	5-1/2 فیصد
3	چھوٹے قرضہ جات ایس ایم ای 200 ملین	24	27.500 ملین	12 فیصد
4	ایزی لون ایس ایم ای 300 ملین	23	0.925 ملین	11 فیصد

5	مالی معاونت برائے ترقی وترویج ہینڈ لومز ٹیکسٹائل	2	0.100 ملین	فری مارک اپ
6	مالی معاونت برائے سستی روٹی پلانٹ	1	0.260 ملین	فری مارک اپ

مزید براں پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے ریجنل ڈائریکٹوریٹ فیصل آباد کے زیرانتظام جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور چنیوٹ کے اضلاع میں بھی گھریلو چھوٹی صنعتوں کی ترقی کے لئے قرض کی سہولیات فراہم کرنے کا فریضہ انجام دیا جاتا ہے-

(د) بمطابق Punjab Industries Control on Establishment and Enlargement Act, 1963 صنعتی اداروں کو ٹیکنیکل اسسٹنس فراہم کرنا محکمہ صنعت کے دائرہ کار میں نہ ہے- بہرکیف صنعت کاروں کی رہنمائی اور اسسٹنس کے لئے درج ذیل پبلیکیشنز جاری کی جاتی ہیں:-

1. Industrial Directory
2. District Pre−investment Studies
3. Classification of Industries
4. Technical Reports on Various Industries.

جبکہ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کا اہم کام گھریلو و چھوٹے صنعت کاروں کو قرضے فراہم کرنا ہے-اس طرح پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن فیصل آباد نے 941 پارٹیوں کو قرضہ جات کی فراہمی کے لئے برائے قیام صنعتی یونٹ مشاورت کا کام سرانجام دیا-اس کے علاوہ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن نے فیصل آباد کی ٹیکسٹائل اور لائٹ انجینئرنگ کی صنعت کے فروغ کے لئے ایک ٹیکنیکل کلسٹر ڈویلپمنٹ سینٹر قائم کیا ہے جسے فعال بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں- جس کے ذریعے ٹیکسٹائل اور لائٹ انجینئرنگ کی صنعت کو ہیٹ ٹریٹمنٹ اور ڈائزبنانے کی سہولیات بہم پہنچائی جائیں گی-

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

ضلع قصور۔ٹیکنیکل اداروں کی تفصیلات

*7616:ملک اختر حسین نول: کیاوزیر صنعت، کامرس اینڈانویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں کتنے ٹیکنیکل ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں ان اداروں کے نام اور جگہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد ادارہ وائز بتائیں؟

(ج) ان اداروں میں کس کس Skill کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(د) ان اداروں میں طالب علموں سے کل کتنی فیس ماہانہ وصول کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 26 نومبر 2010)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈانویسٹمنٹ

(الف) ضلع قصور میں مندرجہ ذیل ادارے واقع ہیں:۔

1۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ قصور بیرونی کوٹ اعظم روڈ قصور

2۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (میل) کوٹ رادھا کشن ضلع قصور

3۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (فی میل) کوٹ رادھا کشن ضلع قصور

(ب) 1۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ قصور بیرونی کوٹ اعظم روڈ قصور	378
2۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (میل) کوٹ رادھا کشن ضلع قصور	45
3۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (فی میل) کوٹ رادھا کشن ضلع قصور	45

(ج) 1۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ قصور بیرونی کوٹ اعظم روڈ قصور

الیکٹریشن، ڈرافٹسمین، آٹومکینک، ریڈیو/ٹی وی مکینک، فٹر جنرل، ایچ وی اے سی آر، مشینسٹ، ویلڈنگ

2۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (میل) کوٹ رادھا کشن ضلع قصور

الیکٹریشن، سرٹیفکیٹ آف کمپیوٹر ایپلیکیشن (C.C.A)، ویلڈنگ

3۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (فی میل) کوٹ رادھا کشن، ضلع قصور

ڈومیسٹک ٹیلرنگ، سرٹیفکیٹ آف کمپیوٹر ایپلیکیشن (C.C.A)، ایلیمنٹری فوڈ پریزرویشن

(د) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ قصور میں طالب علموں سے 238روپے ماہانہ فیس وصول کی جاتی ہے جبکہ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (میل) کوٹ رادھا کشن ضلع قصور اور گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (فی میل) کوٹ رادھا کشن، ضلع قصور کے طالب علموں سے کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی بلکہ ان طالب علموں کو ماہانہ 2000روپے وظیفہ دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3جنوری 2011)

گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ بورے والا کے مسائل کی تفصیلات

*7781: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ B 507/E بورے والا میں طلبا کی تعداد 900 کے قریب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں ٹیچرز/انسٹرکٹرز کی تعداد انتہائی کم ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں پینے کے لئے جو پانی سپلائی کیا جاتا ہے وہ انتہائی ناقص ہے جس کی وجہ سے کافی طالب علم ہیپاٹائٹس کا شکار ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ انسٹیٹیوٹ بورے والا شہر سے 13 کلو میٹر دور ہے مگر اس کے پاس ٹرانسپورٹ ناکافی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس انسٹیٹیوٹ کے ملازمین کو تحصیل الاؤنس، میڈیکل الاؤنس اور موبیلٹی الاؤنس نہیں دیا جاتا ہے؟

(و) کیا حکومت اس ادارے کے مذکورہ بالا مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 26جنوری 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) یہ درست نہیں ہے کیونکہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی بوریوالہ میں طلبا کی تعداد 637 ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ ادارہ میں ٹیچرز/انسٹرکٹرز کی تعداد انتہائی کم ہے۔ادارہ میں ٹیچرز/انسٹرکٹرز کی 21 اسامیاں ہیں۔ان پر 17 ٹیچرز/انسٹرکٹرز کام کر رہے ہیں۔ایک پوسٹ (BS-17) اور تین پروموشن پوسٹس (BS-18) خالی ہیں۔

(ج) اس علاقہ میں زیر زمین پانی پینے کے قابل نہ ہے تاہم تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشنTMA بوریوالہ کے تعاون سے پینے کا صاف پانی بذریعہ ٹینکر فراہم کیا جاتا ہے-لہذا طلبا کو پینے کا صاف پانی میسر ہے-پرنسپل ہذا کی اطلاع کے مطابق پینے کے پانی کی وجہ سے کسی بھی طالب علم کو ہیپاٹائیٹس نہ ہوا ہے-

(د) ادارہ ہذا بوریوالا شہر سے 12 کلو میٹر دور واقع ہے-طلبا کی آمدورفت کے لئے ادارہ کے پاس دو عدد منی بسیں دستیاب ہیں جو کہ طلبا کو بوریوالہ اور ادارہ کے درمیان سفر کی سہولت میسر کرتی ہیں اس کے علاوہ پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی میسر ہے-

(ہ) ادارہ کے سرکاری ملازمین کو تمام مروجہ الاؤنس دیئے جا رہے ہیں جبکہ کنٹریکٹ ملازمین کو تنخواہ ایک پیکیج کی صورت میں دی جاتی ہے اور انہیں ہیلتھ کی انشورنس بھی حاصل ہے-

(و) ادارہ ہذا میں تعلیم و تربیت کا مکمل انتظام و ماحول موجود ہے اور کوئی مسئلہ درپیش نہیں ہے-

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2011)

گورنمنٹ کالج آف کامرس بورے والا کے مسائل و دیگر تفصیلات

*7782: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج آف کامرس بورے والا میں طالب علموں کی تعداد 400 ہے، اس میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی کب سے خالی ہیں اور کب پر کی جائیں گی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج کی چار دیواری نہ ہے اور اس میں سٹاف کے لئے رہائش کا بندوبست نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں کمپیوٹرز کی کمی ہے مزید اس کالج کو تیس کمپیوٹر چاہئیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں پینے کے لئے جو پانی سپلائی کیا جاتا ہے وہ ناقص ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس کالج کے درج بالا مسائل حل کرنے اور اس میں ایم اے / ایم کام کلاسز کا اجرا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ گورنمنٹ کالج آف کامرس بوریوالہ میں طلبا کی تعداد 400 ہے۔جبکہ کالج ہذا میں اس وقت طلبا کی تعداد 516 ہے۔کالج ہذا میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں 12 ہیں۔ان تمام پر اساتذہ کام کر رہے ہیں۔

(ب) کالج ہذا کی چار دیواری موجود ہے۔تاہم کالج ہذا کی رہائش گاہوں کے گرد چار دیواری مکمل نہ ہے۔ سٹاف کے لئے 11 عدد رہائش گاہوں کا بندوبست موجود ہے اور ان میں سٹاف رہائش پذیر ہے۔

(ج) کالج ہذا میں اس وقت دو عدد کمپیوٹر لیب موجود ہیں جن میں 85 عدد کمپیوٹر موجود ہیں جو طلبا کے لئے کافی ہیں۔

(د) ادارہ ہذا میں زیر زمین پانی پینے کے لئے مناسب ہے تاہم پانی کو مزید صاف رکھنے کے لئے دو عدد واٹر فلٹر نصب کئے گئے ہیں اور پینے کے لئے صاف پانی موجود ہے۔

(ہ) ایم کام کی کلاسز کے اجرا کا معاملہ ابھی محکمہ کے زیر غور نہ ہے۔ایم کام کی کلاسز کے اجرا کے لئے باقاعدہ پراجیکٹ ڈاکومنٹ کی منظوری ضروری ہے۔بلڈنگ، فرنیچر، کمپیوٹرز اور اساتذہ و دیگر سٹاف کے لئے کئی ملین روپے کا فنڈ درکار ہے۔جو فی الحال مہیا نہ ہے۔ترقیاتی ضروریات کو اگلے سال کے ترقیاتی پروگرام میں کسی حد تک پورا کرنے کی کوشش کی جائیگی لیکن یہ فنڈز کی مناسب فراہمی پر منحصر ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2011)

پنجاب میں اشیائے خوردونوش کی کارٹیلائزیشن سے متعلقہ تفصیلات

*8254: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں بااثر افراد نے اشیائے خوردونوش خصوصاً چینی، گوشت، مرغی، انڈے، دالیں، سبزیات اور پھل کے کاروبار کی کارٹیلائزیشن کی ہوئی ہے؟

(ب) کیا حکومت نے ایسے مافیا سے دانستہ چشم پوشی کی ہوئی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ حالات کی درستگی کے لئے کوئی ٹھوس اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) جی نہیں- یہ درست نہ ہے کہ پنجاب میں بااثر افراد نے اشیائے خورد و نوش کے کاروبار کی کارٹیلائزیشن کی ہوئی ہے-

(ب) یہ درست نہ ہے-حکومت نے اشیائے خورد ونوش کا مسلسل جائزہ لینے کا جامع پروگرام وضع کیا ہوا ہے- اس کے لئے صوبائی اور ضلعی سطح پر کمیٹیاں بنائی ہوئی ہیں جو کہ اشیأ کی قیمتوں اور دستیابی کا پندرہ روزاور ماہانہ جائزہ لیتی ہیں- پرائس کنٹرول پرافیٹ رنگ اینڈ ہورڈنگ ایکٹ 1977 کے تحت ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر (DCO) کو ضلعی کنٹرولر جنرل آف پرائس مقرر کیا گیا ہے-ہر ضلع میں ایک ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی بنائی گئی ہے جس کا صدر DCO ہے-اس کمیٹی میں انجمن تاجران کاشتکاران اور صارفین کے نمائندے بھی ہوتے ہیں جو کہ پندرہ روزہ یا ماہانہ کی بنیادوں پر اشیأ ضروریہ کی طلب اور رسد کے مطابق جائزہ لیتے ہیں اور باہمی مشورے سے شفاف طریقے سے مارکیٹ کے حقائق کے مطابق قیمتیں مقرر کرتے ہیں-

(ج) مذکورہ بالا اقدامات کے علاوہ حکومت پنجاب نے پرائس مجسٹریٹ بھی مقرر کئے ہوئے ہیں جو کہ ناجائز منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کے سدباب کے لئے چھاپے مارتے ہیں اور موقع پر جرمانے کرتے ہیں-ان کی کارکردگی کا ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کی میٹنگ میں جائزہ لیا جاتا ہے-اس کے علاوہ مڈل مین کا کردار کم کرنے کے لئے جمعہ اور اتوار بازار لگائے جاتے ہیں-جہاں بازار سے نسبتاً کم قیمتوں پر اشیأ دستیاب ہوتی ہیں-ان کی بہتری کے لئے مزید کوششیں کی جارہی ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 13 اپریل 2011)

تحصیل شرقپور شریف میں ٹیکنیکل و کمرشل تعلیمی اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8272: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت تحصیل شرقپور شریف میں ٹیکنیکل و کمرشل تعلیم کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کتنے اپنی ملکیتی جگہوں پر کام کر رہے ہیں اور کتنے کرایہ کی عمارات میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس شرقپور شریف گزشتہ تقریباً 23 سال سے 15 / 14 مرلہ کی چھوٹی سی کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے، اگر ہاں تو کیا حکومت اسے سرکاری زمین پر تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز کیا حکومت اسے ڈگری سطح پر ترقی دینے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 24 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) اس وقت تحصیل شرقپور شریف میں ٹیوٹا کا ایک ہی ادارہ "گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس" کے نام سے کام کر رہا ہے۔

(ب) اس وقت تحصیل شرقپور شریف میں ٹیوٹا کا ایک ہی ادارہ کام کر رہا ہے جو کہ کرایہ کی بلڈنگ میں ہے۔

(ج) ہاں یہ درست ہے گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس شرقپور شریف کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے اور اس کا رقبہ 25 مرلہ ہے۔ فی الحال ادارہ ہذا کی بلڈنگ کی تعمیر اور اپ گریڈیشن کا پروگرام نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اپریل 2011)

ضلع سرگودھا میں غیر قانونی کام کرنے والے کارخانوں و فیکٹریوں کی تفصیلات

*8438: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ صنعت کے ریکارڈ میں کتنی فیکٹریز اور کارخانے ہیں؟

(ب) ان فیکٹریوں، کارخانوں کو حکومت کیا کیا سہولیات اور مالی معاونت فراہم کرتی ہے؟

(ج) اس وقت کتنی فیکٹریاں، کارخانے اس ضلع میں غیر قانونی کام کر رہے ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ صنعت کے ریکارڈ کے مطابق اس وقت 426 فیکٹریاں ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب صنعتوں کے فروغ کے لئے مندرجہ ذیل سہولیات اور مالی معاونت فراہم کرتی ہے-

1)آزاد صنعتی پالیسی کا قیام، جس کے تحت اب صنعت لگانے کے لئے محکمہ صنعت سے اجازت کی ضرورت نہیں-مختلف صنعتی انسپیکشنز بھی ختم کر دی گئی ہیں-

2)انڈسٹریل اسٹیٹس کا قیام، جس میں صنعت کاروں کو انفراسٹرکچر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں-ضلع سرگودھا میں بھی ایک ایسی ہی انڈسٹریل اسٹیٹ کام کر رہی ہے اور ایک انڈسٹریل اسٹیٹ بھلوال سرگودھا میں قیام کی منظوری دی ہے-

3) آسان شرائط پر چھوٹی صنعتوں کے قیام اور ان کے چالو سرمایہ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے قرضہ جات کا اجرائ-

4)مقامی صنعت کو جدید فنی سروسز فراہم کرنے کے لئے پنجاب کے مختلف اضلاع میں کلسٹر ڈویلپمنٹ سنٹرز قائم کئے ہیں-ضلع سرگودھا میں دو ایسے کلسٹر ڈویلپمنٹ سنٹر اور کرافٹ ڈویلپمنٹ سنٹر سلانوالی قائم کئے گئے ہیں-

5)اب نئی کمپنیز کی رجسٹریشن ضلعی سطح پر کی جاسکتی ہے-

6)میمورینڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن پر سٹیمپ ڈیوٹی ختم کر دی گئی ہے-

7) محکمہ صنعت، مختلف صنعتی مسائل پر غور کے لئے مقامی صنعتوں اور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز میں کوآرڈینیشن سرانجام دیتا ہے-

(ج) حکومت کی آزادانہ صنعتی پالیسی کے تحت فیکٹریاں لگانے سے قبل ڈیپارٹمنٹ کی اجازت درکار نہ ہے-چاہے اس کی لاگت اور حجم کتنا بھی ہو جبکہ ضلعی گورنمنٹ کے تعین کردہ Negative Areas میں کسی بھی قسم کی فیکٹری لگانے کی اجازت نہ ہے-دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر (ای اینڈ آئی پی) سرگودھا کے ریکارڈ کے مطابق اس وقت ضلع سرگودھا میں کوئی غیر قانونی فیکٹری کام نہ کر رہی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2011)</u>

محکمہ انڈسٹری، کامرس وسرمایہ کاری کی کارکردگی کی تفصیلات

*8923:جناب محمد محسن خاں لغاری: کیاوزیر صنعت، کامرس اینڈانویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پنجاب میں کامرس اور سرمایہ کاری کا محکمہ سال 2004 میں قائم کیا گیا اور اس کا بنیادی مقصد صوبے میں تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دیناہے؟

(ب) محکمہ کی سال 2008 سے اب تک کی تجارت اور سرمایہ کاری کے حوالے سے کیاکارکردگی رہی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2011 تاریخ ترسیل 7 مئی 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈانویسٹمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ پنجاب میں کامرس اور سرمایہ کاری کا محکمہ سال 2004 میں قائم کیا گیا تھا اس کے بنیادی مقاصد درج ذیل تھے:-

i. وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری کی پالیسیوں کی مد میں باہمی تعاون-

ii. وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری کی پالیسیوں کی مد میں باہمی تعاون-

iii. وفاقی حکومت کی سرمایہ کاری کی پالیسیوں پر عمل درآمد کرانے کے لئے بورڈ آف انویسٹمنٹ اسلام آباد کو تعاون مہیا کرنا-

iv. تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے مختلف پرائیویٹ سیکٹرز، ٹریڈ باڈیز اور تنظیموں کے مابین روابط قائم کرنا-

v. ملک میں انفرادی طور پر سرمایہ کاری کرنے والے امیدواروں کو قوانین کے تحت پالیسیز میں نرمی برتتے ہوئے خاص قسم کی رعایت دلانا-

vi. پنجاب انویسٹمنٹ بورڈ کے معاملات کی نگرانی کرنا-

(ب) سال2008سے لے کر آج تک محکمہ نے تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے:-

i. صوبہ میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر قسم کی سہولت مہیا کرنے کے لئے پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کا ادارہ قائم کیا گیا- قیام سے لیکر اب تک ادارے نے جو کام سرانجام دیئے ان کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

ii. چین کے ساتھ تجارتی تعلقات اور چینی سرمایہ کاروں کو اپنے ملک میں انویسٹمنٹ کی ترغیب دینے کے لئے پنجاب چائنا بیورو قائم کیا گیا-

iii. پاکستانی بالخصوص پنجاب کے سرمایہ کاروں کی سہولت کے لئے درج ذیل پراجیکٹ شروع کئے گئے:-

a. کیپسٹی بلڈنگ آف کامرس وانویسٹمنٹ ڈیپارٹمنٹ

b. رجسٹریشن آف جیوگرافیکل انڈیکشن پراجیکٹ

(علاقائی مصنوعات کی بین الاقوامی سطح پر رجسٹریشن کے لئے)

c. ٹرانسلیشن سیل

(مختلف سرکاری خطوط کی ملکی اور غیر ملکی زبانوں میں ترجمے کے لئے)

d. کیپسٹی بلڈنگ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری

(پنجاب چیمبرز آف کامرس اور ٹریڈ باڈیز کے درمیان باہمی روابط کے لئے)

e. سیالکوٹ کے سرمایہ کاروں کو باہمی سہولت پہنچانے کے لئے

f. "مٹیریل ٹیسٹنگ / سپورٹس گڈز ٹیسٹنگ لیبارٹریز" زیر تکمیل ہیں

iv) پنجاب چیمبرز آف کامرس کوآرڈینیشن کمیٹی (PCCCC) کے تحت مختلف میٹنگز کا انعقاد کیا گیا جس کے تحت پنجاب کے تمام چیمبرز آف کامرس کے مسائل ون ونڈو آپریشن کے تحت ان کی دہلیز پر حل کرنے کی کوشش کی گئی-

v) جیوگرافیکل انڈیکشن پراجیکٹ کے تحت 19تا20 جون 2007 میں ایک تعارفی سیمینار کا انعقاد کیا گیا جبکہ 27تا28 مئی 2008 میں اسی پراجیکٹ کے تحت "پھلکاری" کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا- ان سیمینارز کا مقصد ملکی مصنوعات کی بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی اور مقامی صنعت و کاروبار کو فروغ دینا ہے-

vi) پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ادارے کے تحت انرجی کانفرنس کا انعقاد کرایا گیا ہے-

vii) گورنر جنرل خراسان رضاوی ایران نے 13 تا 15 جنوری 2009 پاکستان کا دورہ کیا۔اس دورے کے جواب میں وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے 11 تا 14 مئی 2009 کو ایران کا سرکاری دورہ کیا۔ جس کا انتظام محکمہ کامرس وانویسٹمنٹ نے کیا۔ان دوروں کے دوران حکومت ایران اور پنجاب کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے مختلف معاہدے کئے گئے جن پر مختلف محکموں میں عملدرآمد ہو رہا ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

viii) سال 2009 میں وزیر اعلیٰ پنجاب، میاں شہباز شریف نے ترکی کا دورہ کیا جس کا انتظام محکمہ کامرس وانویسٹمنٹ نے کیا۔ترکی اور صوبہ پنجاب کے درمیان تجارت کے فروغ کے لئے مختلف معاہدے کئے گئے۔

ix) پنجاب چائنہ بیورو کے زیر اہتمام چینی سرمایہ کاری کو ترغیب دینے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے چین کا سال 2011 میں سرکاری دورہ کیا جس کا انتظام محکمہ کامرس وانویسٹمنٹ نے کیا۔

x) مقامی صنعتوں کو گیس کی قلت کا شدید سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ محکمہ کامرس نے گیس کی قلت معاملہ حل کرنے کے لئے پنجاب کے صنعت کاروں، SNGPL اور وزارت گیس وپیٹرولیم اسلام آباد کے درمیان میٹنگز کا انعقاد کرایا جس سے صنعتوں کو شیڈول کے مطابق گیس کی فراہمی کا آغاز کیا گیا۔

xi) بجلی کی قلت کا خاتمہ کرنے کے لئے پنجاب کے صنعتکاروں اور چیمبرز کے صدور اور مختلف ٹریڈ باڈیز کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگز کا انعقاد کرایا گیا۔

نوٹ: حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفیکیشن مورخہ 17-01-2011 محکمہ کامرس اور سرمایہ کاری کو محکمہ صنعت میں ضم کر کے نیا محکمہ یعنی محکمہ صنعت، کامرس اور سرمایہ کاری قائم کیا۔ 01-02-2011 سے نئے محکمہ نے کام شروع کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جولائی 2011)

فری ٹریڈ ایگریمنٹ کی تفصیلات

*8950: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ نے 2008 سے 2010 تک کن کن ممالک سے فری ٹریڈ ایگریمنٹ (FTA,s) اور پریفرنشل ٹریڈ ایگریمنٹ کئے ہیں؟

(ب) کن ممالک کے ساتھ متذکرہ بالاFTAsاورPTAs پر عمل درآمد ہو رہا ہے اور اس عمل درآمد کے کیا نتائج ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی23فروری2011 تاریخ ترسیل2جون2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) FTAsاورPTAکا معاملہ وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور وفاقی حکومت ہی ایسے تمام معاہدہ جات پر دستخط کرنے کی مجاز ہے۔

(ب) جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے یہ معاہدے وفاقی حکومت کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب4جولائی2011)

لاہور۔ٹیکنیکل کالج مغل پورہ کے اساتذہ کی ترقی کی تفصیلات

*9104: محترمہ صغیرہ اسلام: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹیکنیکل کالج مغلپورہ میں26سالوں سے اساتذہ کو ترقی نہیں دی گئی؟

(ب) کیا حکومت ٹیکنیکل کالج مغلپورہ کے اساتذہ کو ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی22مارچ2011 تاریخ ترسیل3جون2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔اصل صورت حال یہ ہے کہ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مغل پورہ لاہور کے اساتذہ کی ترقی لیبر اینڈ مین پاور ڈیپارٹمنٹ (مین پاور اینڈ ٹریننگ) سروس رولز1993(فلیگ "اے" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کے مطابق ہوتی ہے۔مذکورہ سروس رولز کے مطابق پنجاب بھر میں تمام ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس کے اساتذہ کی سنیارٹی اپنے اپنے ٹریڈ اور سکیل میں اکٹھی بنائی جاتی ہے۔جب بھی کسی ٹریڈ میں پروموشن کوٹہ کی کوئی سیٹ خالی ہوتی ہے تو اس پر فوری طور پر سنیارٹی اور رولز کے مطابق پروموشن کر دی جاتی ہے۔واضح رہے کہ کسی بھی ایک ادارے (جیسا کہ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ مغل پورہ لاہور) کے اساتذہ کی ترقی کا الگ سے کوئی طریقہ کار موجود نہ ہے۔

جب سے ٹیوٹا وجود میں آیا ہے اس کے زیر انتظام کام کرنے والے تمام محکموں کے سٹاف کی ترقیاں باقاعدگی سے کی جاتی رہی ہیں۔سابقہ مین پاور اینڈ ٹریننگ پنجاب کے ذیلی اداروں میں کام کرنے والے 500 سے زائد اساتذہ کی ترقیاں اب تک کی جاچکی ہیں۔ان میں سے گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ مغل پورہ لاہور میں پوسٹنگ کے دوران 38 اساتذہ کو ترقی دی گئی۔(تفصیل فلیگ "بی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) اس وقت گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس پنجاب میں پروموشن کوٹہ میں بی ایس 18 کی 06 بی ایس 17 کی 02 اور بی ایس 16 کی 09 سیٹیں موجود ہیں جو کہ اسی سال میں ترقی پانے یا ریٹائر ہونے والے اساتذہ کی وجہ سے دستیاب ہوئی ہیں۔ان سیٹوں پر ترقی دینے کے لئے سنیارٹی کے مطابق لائن میں آنے والے اساتذہ کا اے سی آر ریکارڈ اور سنیارٹی لسٹیں اپ ڈیٹ کی جارہی ہیں۔ریکارڈ کے مکمل ہونے پر مذکورہ خالی سیٹوں پر رولز کے مطابق ترقیاں کردی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جولائی 2011)

ضلع قصور۔تحفظ صارفین کونسل اور صارف عدالت و دیگر تفصیلات

*9463: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا ضلع قصور میں تحفظ صارفین کونسل بنائی گئی ہے،اس میں کن کو نمائندگی دی گئی؟

(ب) کیا ضلع قصور میں صارف عدالت قائم ہے،اگر قائم ہے تو اب تک اس نے کتنے مقدمات کا فیصلہ کیا اور کتنی درخواستیں زیر سماعت ہیں؟

(ج) ضلع قصور میں کتنی انڈسٹریل اسٹیٹس ہیں، کہاں کہاں واقع ہیں اور کتنے کتنے رقبہ پر بنائی گئی ہیں؟

(د) انڈسٹریل اسٹیٹس میں کون کون سی انڈسٹری لگی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 02 جولائی 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) جی ہاں۔ضلعی تحفظ صارفین کونسل قصور بذریعہ نوٹیفیکیشن مورخہ 6 اپریل 2009 تشکیل دی گئی ہے جس کی کاپی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع قصور میں صارف عدالت قائم نہیں ہے، البتہ صارف عدالت لاہور کو ضلع قصور کے صارف مقدمات کی سماعت کا بھی اختیار ہے۔صارف عدالت لاہور میں ضلع قصور سے اٹھارہ صارفین نے مقدمات دائر کئے جن میں سے دس کا فیصلہ ہو چکا ہے اور آٹھ مقدمات زیر سماعت ہیں۔

(ج) ضلع قصور میں 1998 میں 645 کنال رقبہ پر ایک سمال انڈسٹریل اسٹیٹ سیلف فنانس کی بنیاد پر اقبال نگر 8 کلو میٹر فیروز پور روڈ قصور میں قائم کی گئی۔

(د) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ قصور میں مندرجہ ذیل نو(9) مختلف قسم کے کارخانے چل رہے ہیں:۔

I) میسرز چھینہ ٹیکسٹائل انڈسٹریز

ii) میسرز الخالد کیمیکل انڈسٹریز

III) میسرز مون کیمیکل انڈسٹریز

IV) میسرز قدسی گتہ سازی

V) میسرز سٹون ویلی

VI) میسرز بائیو سٹینڈرڈ فوڈ پراسیسنگ

VII) میسرز کمبوہ برادرز گتہ سازی

VIII) میسرز اعظم ٹیکسٹائیل انڈسٹریز

IX) میسرز ٹیکنو بوائلر انجینئرنگ انڈسٹریز

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2011)

صوبہ میں مکینیکل تندور لگانے کی تفصیلات

*9471: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت پنجاب نے صوبے میں کل کتنے مکینیکل تندور قائم کئے ہیں اور وہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ایک مکینیکل تندور پر کتنا خرچہ برداشت کرنا پڑتا ہے اور ایک مکینیکل تندور کی استطاعت کار Production Capacity کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 25 جون 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) حکومت پنجاب نے اب تک 254 میکنیکل تندور قائم کئے ہیں۔ میکنیکل تندوروں کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایک میکنیکل تندور کی تنصیب پر -/2,35,000 روپے خرچ ہوتے ہیں۔ ایک میکنیکل تندور پر ایک گھنٹہ میں 1000 روٹی تیار ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2011)

گوجرانوالہ، ٹیوٹا کے تحت کام کرنے والے اداروں کی تفصیلات

*9599: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹیوٹا کے تحت ضلع گوجرانوالہ میں کون کون سے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے سال 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان اداروں میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے، ان اداروں میں ادارہ وائز طالب علموں کی تعداد بتائیں؟

(د) ان اداروں میں کتنے عرصہ کے کورسز کروائے جاتے ہیں؟

(ہ) ان اداروں میں خالی اسامیوں کی تعداد وعہدہ، گریڈ وائز بتائیں ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں ٹیوٹا کے ماتحت کام کرنے والے اداروں کے نام اور مقامات درج ذیل ہیں:-

1- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی جی ٹی روڈ شریف پورہ گوجرانوالہ

2- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ پسرور روڈ گوجرانوالہ

3- گورنمنٹ اپرنٹسز ٹریننگ سنٹر نزد پنڈی بائی پاس چوک گوجرانوالہ

4- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر پیر کوٹ گکھڑ

5- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کامونکی

6-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر واہنڈو

7-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر قلعہ دیدار سنگھ

8-ایگریکلچر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پیر کوٹ گکھڑ

9-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین سول لائن گوجرانوالہ

10-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین راہوالی

11-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین وزیر آباد

12-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین نوشہرہ ورکاں

13- گورنمنٹ کالج آف کامرس، پیپلز کالونی گوجرانوالہ

14-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ

15- گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس وزیر آباد

16-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس کامونکی

17-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس نوشہرہ ورکاں

18-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین گوجرانوالہ

19-لائٹ انجینئرنگ سروس سنٹر سمال انڈسٹریل اسٹیٹ گوجرانوالہ

20-انسٹی ٹیوٹ آف لیدر ٹیکنالوجی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

21-کٹلری اینڈ سمال ٹولز انڈسٹریل سروس سنٹر نظام آباد وزیر آباد

(ب) ٹیوٹا کے ماتحت ضلع گوجرانوالہ میں چلنے والے اداروں کے سال 2010-11 کے سالانہ اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ادارہ	سالانہ اخراجات
1-گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی جی ٹی روڈ شریف پورہ گوجرانوالہ	85.159 ملین روپے
2-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ پسرور روڈ گوجرانوالہ	18.469 ملین روپے
3-گورنمنٹ اپرنٹس ٹریننگ سنٹر نزد پنڈی بائی پاس چوک گوجرانوالہ	14.691 ملین روپے
4-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر پیر کوٹ گکھڑ	2.621 ملین روپے
5-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کامونکی	2.713 ملین روپے

6-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر واہنڈو 2.425 ملین روپے

7-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر قلعہ دیدار سنگھ 2.487 ملین روپے

8-ایگریکلچر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پیر کوٹ گکھڑ 3.329 ملین روپے

9-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین سول لائن گوجرانوالہ 6.171 ملین روپے

10-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین راہوالی 1.563 ملین روپے

11-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین وزیرآباد 2.837 ملین روپے

12-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین نوشہرہ ورکاں 2.044 ملین روپے

13-گورنمنٹ کالج آف کامرس، پیپلز کالونی گوجرانوالہ 30.012 ملین روپے

14-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ 8.151 ملین روپے

15-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس وزیرآباد 7.161 ملین روپے

16-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس کامونکی 9.116 ملین روپے

17-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس نوشہرہ ورکاں 6.812 ملین روپے

18-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین گوجرانوالہ 7.230 ملین روپے

19-لائٹ انجینئرنگ سروس سنٹر سمال انڈسٹریل اسٹیٹ گوجرانوالہ 12.119 ملین روپے

20-انسٹی ٹیوٹ آف لیدر ٹیکنالوجی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ 9.390 ملین روپے

21-کٹلری اینڈ سمال ٹولز انڈسٹریل سروس سنٹر نظام آباد وزیرآباد 5.578 ملین روپے

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں ٹیوٹا کے ماتحت کام کرنے والے اداروں میں جس جس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے اس کی تفصیل اور طالب علموں کی تعداد درج ذیل ہے:-

ادارہ	ٹیکنالوجی	طلبا کی تعداد
1-گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی جی ٹی روڈ شریف پورہ گوجرانوالہ	الیکٹریکل، الیکٹرونک، مکینیکل، انسٹرومنٹیشن،	425
2-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ پسرور روڈ گوجرانوالہ	الیکٹریشن، الیکٹرونکس ایپلیکیشن، مکینیکل ڈرافٹ مین، مشینسٹ، موٹر وائنڈنگ، آر اے سی	227
3-گورنمنٹ اپرنٹسز ٹریننگ سنٹر نزد پنڈی بائی پاس چوک گوجرانوالہ	الیکٹریشن، بنچ فٹر، ٹرنر، آٹو مکینک، ویلڈنگ، مشینسٹ، ڈرافٹ مین مکینیکل	197

4-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر پیر کوٹ گکھڑ	وائرمین، ویلڈر، آٹو اینڈ فارم مشینری، الیکٹرونکس اپلیکیشن	50
5-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کامونکی	ایچ وی اے سی آر، وائرمین، ٹرنر، ویلڈنگ، موٹر سائیکل مکینک	124
6-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر واہنڈو	وائرمین، ٹرنر، ویلڈنگ، موٹر سائیکل مکینک، ایچ وی اے سی آر، الیکٹریشن	30
7-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر قلعہ دیدار سنگھ	ایچ وی اے سی آر، الیکٹریشن، کمپیوٹر اپلیکیشن، موٹر سائیکل مکینک	
8-ایگریکلچر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پیر کوٹ گکھڑ	ٹریکٹر آپریٹر، ٹریکٹر مکینک	35
9-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین سول لائن گوجرانوالہ	ڈی وی جی، سی وی جی، فیشن ڈیزائنگ، کمپیوٹر اپلیکیشن، بیوٹیشن، سپوکن انگلش، آئل اینڈ واٹر پینٹنگ، کوکنگ اینڈ بیکنگ، فیبرک پرنٹنگ، ڈومیسٹک، ٹیلرنگ، مشین ایمبرائیڈری	199
10-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین راہوالی	ڈی وی جی، سی وی جی، بیوٹیشن، کوکنگ اینڈ بیکنگ، ڈومیسٹک ٹیلرنگ	77
11-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، برائے خواتین وزیر آباد	ڈی وی جی، سی وی جی، بیوٹیشن، فیبرک پرنٹنگ، ڈومیسٹک ٹیلرنگ	135
12- گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین نوشہرہ ورکاں	ڈی وی جی، سی وی جی، اینڈ شارٹ کورسز	72
13-گورنمنٹ کالج آف کامرس پیپلز کالونی گوجرانوالہ	ڈی کام، بی کام	1469
14-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ	ڈی کام	504

15-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس، وزیرآباد	ڈی کام	181
16- گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس، کامونکی	ڈی کام	224
17-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس کامونکی	ڈی کام	237
18-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس، کامونکی	ڈی کام	188
19-لائٹ انجینئرنگ سروس سنٹر سمال انڈسٹریل اسٹیٹ گوجرانوالہ	ایلومینیم اینڈ فیبریکیٹر، آٹوکیڈ، سی این سی مشین آپریٹر	90
20-انسٹی ٹیوٹ آف لیدر ٹیکنالوجی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ	لیدر ٹیکنالوجی، فٹ ویئر ڈیزائنگ اینڈ ماڈلنگ، یہ ادارہ common facility center کا کردار بھی ادا کر رہا ہے-	155
21-کٹلری اینڈ سمال ٹولز انڈسٹریل سروس سنٹر نظام آباد، وزیرآباد	ٹولز اینڈ ڈائی میکنگ، مشینسٹ، ویلڈنگ اینڈ پریس مین، یہ ادارہ common facility center کا کردار بھی ادا کر رہا ہے-	40

(د) ٹیوٹا کے ماتحت ضلع گوجرانوالہ میں چلنے والے اداروں میں درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:-

ادارہ	ٹیکنالوجی
1-گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی جی ٹی روڈ شریف پورہ گوجرانوالہ	3 سالہ ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ
2-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹوٹ پسرور روڈ گوجرانوالہ	2 سال، ایک سالہ سرٹیفیکیٹ کورس
3-گورنمنٹ اپرنٹسز ٹریننگ سنٹر نزد پنڈی بائی پاس چوک گوجرانوالہ	3 سالہ ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ، ایک سالہ سرٹیفیکیٹ، کورس
4-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر پیر کوٹ گکھڑ	6 ماہ سرٹیفیکیٹ کورس

5-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کامونکی	ایک سالہ، 6ماہ سرٹیفیکیٹ کورس
6-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر واہنڈو	6ماہ سرٹیفیکیٹ کورس
7-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر قلعہ دیدار سنگھ	6ماہ سرٹیفیکیٹ کورس
8-ایگریکلچر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پیر کوٹ گکھڑ	ایک سالہ، 6ماہ سرٹیفکیٹ کورس
9-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین سول لائن گوجرانوالہ	ایک سالہ، 6ماہ، 3ماہ سرٹیفیکیٹ کورس
10-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین راہوالی	ایک سالہ، 6ماہ، 3ماہ سرٹیفیکیٹ کورس
11-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، برائے خواتین وزیر آباد	ایک سالہ، 6ماہ، 3ماہ سرٹیفیکیٹ کورس
12-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین نوشہرہ ورکاں	ایک سالہ، 6ماہ، 3ماہ سرٹیفیکیٹ کورس
13-گورنمنٹ کالج آف کامرس پیپلز کالونی گوجرانوالہ	2سالہ ڈپلومہ ان کامرس
14-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ	2سالہ ڈپلومہ ان کامرس
15-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس، وزیر آباد	2سالہ ڈپلومہ ان کامرس
16-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس، کامونکی	2سالہ ڈپلومہ ان کامرس
17-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس کامونکی	2سالہ ڈپلومہ ان کامرس
18-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس، کامونکی	2سالہ ڈپلومہ ان کامرس
19-لائٹ انجینئرنگ سروس سنٹر سمال انڈسٹریل اسٹیٹ گوجرانوالہ	ایک سالہ، 6ماہ سرٹیفیکیٹ کورس
20-انسٹی ٹیوٹ آف لیدر ٹیکنالوجی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ	3سالہ ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئر، ایک سالہ سرٹیفیکیٹ کورس
21-کٹلری اینڈ سمال ٹولز انڈسٹریل سروس سنٹر نظام آباد، وزیر آباد	2سالہ ڈپلومہ، 6ماہ سرٹیفیکیٹ کورس

(د) ٹیوٹا کے ماتحت ضلع گوجرانوالہ میں چلنے والے اداروں میں جو کورسز کروائے جاتے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع گوجرانوالہ میں ٹیوٹا کے ماتحت کام کرانے والے اداروں میں اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز کی تفصیل اور کب تک پر کی جائیں گی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2011)

صوبہ میں سرمایہ کاری کی صورت حال کی تفصیلات

*9807: حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں سرمایہ کاری کی شرح تشویش ناک حد تک کم ہے اگر ایسا ہے تو اسکے اسباب کیا ہیں؟

(ب) محکمہ صوبہ میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے کیا ان میں سرمایہ کاروں کو رغبت دلانے کے لئے بھی اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 مئی 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) کسی بھی صوبے میں سرمایہ کاری کا انحصار سب سے پہلے ملک کے مجموعی معاشی حالات پر ہوتا ہے جو کہ مزید برآں عالمی معاشی حالات پر منحصر ہوتے ہیں۔ 2008 کے عالمی مالیاتی بحران کے اثرات سے دنیا ابھی تک نہیں نکلی جس کی وجہ سے پوری دنیا نے غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (FDI) میں نمایاں کمی محسوس کی ہے۔پوری دنیا اور پاکستان کی طرح پنجاب میں سرمایہ کاری میں حالیہ سالوں میں کمی ہوئی ہے۔ کمی کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔

I) بین الاقوامی معاشی کساد بازاری (Recession)

II) ملک میں سیاسی عدم استحکام

III) امن وامان کی صورتحال

IV) دہشت گردی

V) بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ

VI) مالی پالیسیاں، کرنسی کی صورتحال اور بڑھتی ہوئی شرح سود

VII) بین الاقوامی میڈیا میں پاکستان کا منفی امیج

اگرچہ یہ وجوہات صوبہ کے دائرہ اختیار سے باہر ہیں مگر ہم پھر بھی اپنی کوششوں سے ان کے اثرات کو زائل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

پنجاب میں دوسرے صوبوں کی نسبت گیس کی لوڈ شیڈنگ کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے نا صرف ہماری موجودہ صنعت بند ہو رہی ہے بلکہ نئے سرمایہ کار بھی آنے سے کترا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے گیس کا معاملہ وفاقی حکومت سے اور مشترکہ مفادات کی کونسل میں بھی اٹھایا ہے۔ ان کوششوں کے ساتھ ساتھ پنجاب حکومت نجی شعبے کو مائع گیس (LNG) کی درآمد کے منصوبے کی جلدی تکمیل کے لئے تمام سہولیات اور مدد بھی فراہم کر رہی ہے تاکہ پنجاب میں گیس کی کمی پر قابو پایا جا سکے۔

ان سب وجوہات کے باوجود پنجاب کو اب بھی سرمایہ کار ایک بہتر اور محفوظ جگہ تصور کرتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں حکومت پنجاب اور چین کی ایک معروف کمپنی کے درمیان تونسہ کے مقام پر 200 میگاواٹ پن بجلی پیدا کرنے کے معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں اس کے علاوہ زراعت اور لائیو سٹاک کے شعبے میں بھی مقامی اور بین الاقوامی کمپنیوں نے سرمایہ کاری کی ہے۔ اس کی ایک مثال لاہور میٹ کمپلیکس ہے جو کہ ایران کے تعاون سے بن رہا ہے اور اس کے علاوہ ترکی کی ایک کمپنی نے پنجاب میں 4 مذبح خانے بنانا شروع کر دیئے ہیں۔

حکومت پنجاب نے حال ہی میں چین کی ایک کمپنی کے ساتھ لاہور ماس ٹرانزٹ منصوبے کی تکمیل کے لئے مفاہمت کی یادداشت پر بھی دستخط کئے ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب نے صوبے میں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے ایک خود مختار ادارہ پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (PBIT) کمپنی آرڈیننس 1984 کے تحت قائم کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب خود اس ادارے کے چیئرمین ہیں جو وزیر اعلیٰ کی صوبے میں سرمایہ کاری کو بڑھانے میں دلچسپی اور توجہ کو ظاہر کرتا ہے۔

PBIT اپنے آغاز سے لے کر آج تک بہت سی نمایاں کمپنیوں کو شاندار سروس فراہم کر چکی ہے اور مستقبل میں بہت ساری کمپنیوں کو یہ سروس مہیا کرنے میں مصروف عمل ہے۔ PBIT قانونی ماہرین کی سرپرستی میں بہت سے MOU,s اور بین الاقوامی معاہدے تیار کرنے میں نہایت کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ ان ماہرین نے سرمایہ کاروں کو صوبائی اور وفاقی قوانین، پالیسی اور مختلف مراعات سے آگاہ کرنے لئے ایک دستاویز Policy Framework For Investment in Punjab تیار

کیا ہے۔اس کے علاوہ ان ماہرین نے سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے مندرجہ ذیل ڈرافٹ پالیسیز اور قوانین کا مسودہ تیار کیا ہے۔

I) کمرشل کورٹ ایکٹ

II) پاکستان حلال ریگولیٹری ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ (Pakistan Halal Regulatory Development Authority Act)

III) لینڈ ایلوکیشن پالیسی فار فارن انویسٹرز (Land Allocation Policy for Foreign Investors)

IV) لینڈ ایلوکیشن پالیسی فار سولر پاور پراجیکٹس (Land Allocation Policy for Solar Power Projects)

اس کے علاوہ یہ ماہرین دیگر سرمایہ کاری اور سرمایہ کار دوست پالیسیاں بنانے میں ہمہ وقت سرگرم عمل ہیں۔

PBIT صوبے میں سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لئے اور سرمایہ کاروں کو متوجہ کرنے کے لئے سیمینار اور سرمایہ کاری کانفرنسوں کا انعقاد کرتی رہتی ہے۔وزیر اعلیٰ پنجاب نے خود ان میں سے کئی کانفرنسوں میں شرکت کی ہے اور مختلف سرمایہ کاروں سے انفرادی اور اجتماعی طور پر ملاقاتیں بھی کی ہیں۔ان سیمینار اور کانفرنسوں کی وجہ سے نا صرف یہ کہ ممکنہ سرمایہ کاروں کو پنجاب میں سرمایہ کاری کے مواقع اور ماحول کو جاننے کا موقع ملتا ہے بلکہ ملک کا ایک بہتر امیج بھی پیش کرنے کا موقع ملتا ہے۔

PBIT نے اب تک ترکی، ایران، ملائشیا، چین، بوسنیا، برطانیہ اور دبئی میں یہ سیمینار منعقد کئے / شرکت کی ہے۔سرمایہ کاروں کا ردعمل ان سیمیناروں کے دوران اور ان کے بعد انتہائی مثبت رہا ہے۔جس کا ثبوت اس سے بھی ملتا ہے کہ ان میں سے کئی سرمایہ کار خود سرمایہ کاری کے موجودہ مواقعوں کا جائزہ لینے کے لئے پنجاب تشریف لائے۔

جہاں تک سرمایہ کاروں کو رغبت کے اقدامات کا تعلق ہے تو یہ زیادہ تر وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ہم بہر حال اپنی حدود میں رہتے ہوئے اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں کہ سرمایہ کار صوبے میں سرمایہ کاری کے لئے قائل ہو اور اس کو ہر قسم کی سہولیات مہیا کی جائیں اور اس مقصد کے لئے PBIT ہر سرمایہ کار کو انفرادی طور پر بہتر کسٹمر سروس مہیا کر رہا ہے تاکہ اس کو کسی بھی قانونی یا دفتری معاملات میں روایتی سرخ فیتے کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مزید برآں ہم نے پنجاب میں سرمایہ کاروں کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے کئی قوانین بنائے ہیں۔جس میں سب سے نمایاں "پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ" کا قانون ہے۔اس قانون کے تحت تمام حصہ داروں کے حقوق کا بہتر انداز میں تحفظ کیا گیا ہے اور نجی شعبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے تاکہ وہ آگے بڑھ کر انفراسٹرکچر اور دوسرے منصوبوں میں سرمایہ کاری کریں۔

اسی طرح پنجاب نے "سپیشل اکنامک زون" کے قانون کی تشکیل کے لئے بھی بھرپور کردار ادا کیا ہے۔یہ بل انشاءاللہ اکتوبر میں قانون ساز اسمبلی میں بحث کے لئے پیش کر دیا جائے گا۔اس قانون کی منظوری سے سرمایہ کاروں کو 10 سال تک ٹیکس کی چھوٹ اور دوسری کئی مراعات ملیں گی جس سے امید ہے کہ پنجاب میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2011)

ضلع حافظ آباد: اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10408: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع حافظ آباد میں کتنے ٹیکنیکل ادارے کس کس جگہ پر چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں منظور شدہ و خالی اسامیاں کتنی ہیں اور خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ج) کتنے ادارے سربراہوں کے بغیر کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2011 تاریخ ترسیل 24 اگست 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ضلع حافظ آباد میں مندرجہ ذیل پانچ ادارے کام کر رہے ہیں۔

1- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (فار بوائز) کالج روڈ پنڈی بھٹیاں۔

2-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (فار بوائز) گوجرانوالہ روڈ حافظ آباد۔

3-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (فار وویمن) ونیکے چوک نزد امین ہسپتال حافظ آباد۔

4-گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (فار وویمن) قبرستان روڈ سکھیکی۔

5-گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس (فار بوائز) گوجرانوالہ روڈ فیصل ٹاؤن جناح چوک حافظ آباد۔

(ب) 1-گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (فار بوائز) کالج روڈ پنڈی بھٹیاں۔

ادارہ ہذا میں کل 38 اسامیاں ہیں اور 16 اسامیاں خالی ہیں۔ جن پر بھرتی کا عمل اگست 2012 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (فار بوائز) گوجرانوالہ روڈ حافظ آباد۔

ادارہ ہذا میں کل 12 اسامیاں ہیں اور ایک اسامی خالی ہے۔ اس ادارے میں آٹو فارم ٹریڈ نہ چلنے کی وجہ سے سکلڈ ورکر کی اسامی پر بھرتی نہ کی گئی ہے۔ اب نئی ڈیمانڈ کے مطابق کورس شروع کرانے کا منصوبہ زیر غور ہے اور پروگرام کی ضرورت کے مطابق خالی اسامی پر نئی بھرتی کی جائے گی۔

3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (فار وویمن) ونیکے چوک نزد امین ہسپتال حافظ آباد۔

ادارہ ہذا میں کل 15 اسامیاں ہیں اور 3 اسامیاں خالی ہیں۔ خالی اسامیاں پروموشن کی اسامیاں ہیں اور پروموشن ہونے کے بعد پر کر لی جائیں گی۔ پروموشن آئندہ چھ ماہ میں متوقع ہے۔

4۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (فار وویمن) قبرستان روڈ سکھیکی۔

ادارہ ہذا میں کل 12 اسامیاں ہیں اور کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

5۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس (فار بوائز) گوجرانوالہ روڈ فیصل ٹاؤن جناح چوک حافظ آباد۔

ادارہ ہذا میں کل 25 اسامیاں ہیں اور 6 اسامیاں خالی ہیں۔ خالی اسامیاں پروموشن کی اسامیاں ہیں اور پروموشن ہونے کے بعد پر کر لی جائیں گی۔ پروموشن آئندہ چھ ماہ میں متوقع ہے۔

(ج) تمام اداروں میں سربراہ موجود ہیں اور کوئی ادارہ بغیر سربراہ کے نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2011)

ضلع راولپنڈی: انڈسٹریل اسٹیٹ و دیگر تفصیلات

*10479: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی کی حدود میں کتنے انڈسٹریل اسٹیٹ کتنے رقبہ پر کب بنائے گئے تھے؟

(ب) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کس کس سائز کے کتنے پلاٹ بنائے گئے تھے؟

(ج) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کون کون سی فیکٹریاں / یونٹ چل رہے ہیں؟

(د) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ پر کتنے سرکاری ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ہ) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ کی سال 10-2009 تا حال کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ضلع راولپنڈی کی حدود میں دو انڈسٹریل اسٹیٹس قائم کی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

I) منی انڈسٹریل اسٹیٹ جی ٹی روڈ گوجر خان 139 کنال 11 مرلے رقبہ پر 1978 میں قائم کی گئی۔

II) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ جھنگ باہتر روڈ ٹیکسلا 838 کنال 14 مرلے رقبہ پر 1991 میں قائم کی گئی۔

(ب) I) منی انڈسٹریل اسٹیٹ جی ٹی روڈ گوجر خان میں مندرجہ ذیل سائز کے پلاٹ بنائے گئے ہیں:-

17.7 مرلے کے	32 پلاٹ
12.8 مرلے کے	59 پلاٹ
8.5 مرلے کے	56 پلاٹ
5.3 مرلے کے	36 پلاٹ
ٹوٹل	183 پلاٹ

II) سمال انڈسٹریز اسٹیٹ جھنگ باہتر روڈ ٹیکسلا میں مندرجہ ذیل سائز کے پلاٹ بنائے گئے ہیں:-

4 کنال کے	41 پلاٹ
2 کنال کے	107 پلاٹ
ایک کنال کے	167 پلاٹ
10 مرلے کے	69 پلاٹ
ٹوٹل	384 پلاٹ

(ج) I) منی انڈسٹریل اسٹیٹ جی ٹی روڈ گوجر خان میں ماربل پراسینگ، آئل ملز، مرچ مصالحہ جات، فرنیچر فلسچر، ٹائیلز بانڈ، پینٹ اینڈ کیمیکل، لائیٹ انجینئرنگ، کنفیکشنری اور فوڈ پراسیسنگ فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔

II) سمال انڈسٹریز اسٹیٹ جھنگ باہتر روڈ ٹیکسلا میں فوڈ پراسیسنگ، ماربل پراسیسنگ، فارماسوٹیکل، سٹون گرائینڈنگ، آئرن مینوفیکچرنگ، ہائیڈرالک انجن ریپیرنگ، پلاسٹک دانہ، آئل ری سائیکلنگ کی فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔

(د) I) منی انڈسٹریل اسٹیٹ جی ٹی روڈ گوجر خان میں 8 سرکاری ملازم کام کر رہے ہیں۔

II) سمال انڈسٹریز اسٹیٹ جھنگ باہتر روڈ ٹیکسلا میں 6 سرکاری ملازم کام کر رہے ہیں۔

(ہ) I) منی انڈسٹریل اسٹیٹ جی ٹی روڈ گوجر خان کی 10-2009 تا حال (31 اگست 2011) کی آمدن واخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

آمدن -/11,80,301 روپے اخراجات -/38,25,840 روپے

II) سمال انڈسٹریز اسٹیٹ جھنگ بائیپاس روڈ ٹیکسلا کی 10-2009 تا حال (31 اگست 2011) کی آمدن و اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

آمدن -/34,86,527 روپے اخراجات -/15,51,102 روپے

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2011)

ملتان روڈ لاہور کی حدود میں انڈسٹریل اسٹیٹس و دیگر تفصیلات

*10481: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان روڈ لاہور کی حدود میں کتنے انڈسٹریل اسٹیٹ یونٹ کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کا رقبہ کتنا ہے اور ہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے ہیں؟

(ج) کس کس انڈسٹریل اسٹیٹ میں ابھی تک پلاٹ خالی پڑے ہیں ان کے نام اور پلاٹ نمبر بتائیں؟

(د) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ پر کتنے سرکاری ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ہ) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ سے سال 09-2008، 10-2009 اور 11-2010 کے دوران حکومت کو کتنی رقم کس کس مد سے ملی ہے اور حکومت نے ان سالوں کے دوران کتنی رقم ان انڈسٹریل اسٹیٹس پر خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ملتان روڈ لاہور کی حدود میں محکمہ ہذا نے کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ قائم نہ کی ہے۔ البتہ رائیونڈ سندر روڈ پر سمال انڈسٹریل اسٹیٹ II لاہور قائم کی ہے۔

(ب) اس کا کل رقبہ 910 کنال 10 مرلے ہے۔ اس میں 4 کنال 2 کنال ایک کنال اور 10 مرلے کے پلاٹ قائم کئے گئے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1- کیٹیگری اے 4 کنال	55 پلاٹ
2- کیٹیگری بی 2 کنال	110 پلاٹ

3-کیٹیگری سی 1 کنال 166 پلاٹ

4-کیٹیگری ڈی 10 مرلے 17 پلاٹ

(ج) تمام پلاٹوں کی قرعہ اندازی کی جاچکی ہے اور کوئی پلاٹ خالی نہ ہے-

(د) اس وقت مندرجہ ذیل سٹاف کام کر رہا ہے:-

1) ڈپٹی ڈائریکٹر	1
2) سب انجینئر	1
3) مالی	1
4) چوکیدار	1
5) سیکورٹی گارڈ	1

(ہ) مندرجہ بالاانڈسٹریل اسٹیٹ (Self Finance Scheme) No Loss/ No Profit کی بنیاد پر قائم کی گئی ہے اور اس مد میں محکمہ ہذا نے پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور ترقیاتی مد میں مبلغ -/42,55,904 روپے وصول کئے ہیں جو کہ اسٹیٹ ہذا کے ترقیاتی کاموں پر خرچ کئے جا رہے ہیں-

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2011)</u>

لاہور **مقصود احمد ملک**

مورخہ 11 دسمبر 2011 سیکرٹری

۳۲واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 13 دسمبر 2011

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

گریڈ19 کی خالی اسامیوں واساتذہ کی سنیارٹی ودیگر مسائل کی تفصیلات

163:رائے صفدر عباس بھٹی: کیاوزیر صنعت، کامرس اینڈانویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ٹیوٹاکے زیر انتظام گورنمنٹ کامرس کالجز/کمرشل انسٹی ٹیوٹس میں سکیل نمبر19کی 156 اسامیوں میں سے 90اسامیاں طویل عرصہ سے خالی ہیں اس کی کیاوجوہات ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ٹیوٹاکامرس کالجزاور کمرشل انسٹی ٹیوٹس کے بہت سے ادارے پرنسپلز کے بغیر انتظامی اور مالی معاملات میں مسائل سے دوچار ہیں، لاکھوں روپے کے فنڈز ضائع ہورہے ہیں اس غفلت اور کوتاہی کی وجوہات سے ایوان کوآگاہ فرمائیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ٹیوٹاحکومت پنجاب نے کامرس ونگ کے گریڈ18 کے اساتذہ کی فائنل سنیارٹی لسٹ ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود جاری نہیں کی، التواٗاور غفلت کے مرتکب افراد/آفیسرز نے ایساکیوں رویہ اختیار کیاہواہے ایوان کوآگاہ کریں؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ سکیل نمبر19کی 90خالی اسامیوں پرٹیوٹانے طویل انتظار سے ترقی کے مستحق اساتذہ کی پروموشن بلاجواز روکی ہوئی ہے، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ہ) مدت ملازمت پوری کرنے کے بعد، ترقی کے مستحق اساتذہ بغیر ترقی حاصل کئے ریٹائر ہورہے ہیں، ان کی اس حق تلفی کی تلافی کون کرے گا؟

(و) اگر جزوہائے بالاکاجواب اثبات میں ہے تومذکورہ اساتذہ کی فائنل سنیارٹی لسٹ کب تک جاری کردی جائے گی اور پروموشن کا عمل کب تک مکمل ہوگا، حتمی تاریخ طے کرکے ایوان کومکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی15اکتوبر2009 تاریخ ترسیل21نومبر2009)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈانویسٹمنٹ

(الف) یہ اس حدتک درست ہے کہ 156میں سے 87اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں اوران پر ضرورت کے تحت کرنٹ چارج کی بنیادپرپرنسپلزاور چیف انسٹرکٹرز کی پروموشن BS-18سے BS-19وزیر اعلیٰ کی منظوری لیکرایک سال کے لئے تقرری کی جاتی رہی ہے(آرڈرز تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں)۔سنیارٹی لسٹ کے بغیر ریگولر پروموشن نہیں کی جاسکتی کیونکہ BS-18کی سنیارٹی31-08-2003کوکورٹ میں رٹ پٹیشن نمبر982/2004کے تحت چیلنج کردیاگیاتھا۔ہائی کورٹ نے اپنے حکم تاریخ15-12-2004کوسنیارٹیBS-18کوغیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہاکہ سنیارٹیBS-18(کامرس) نئی بنائی جائے۔ (آرڈرزتتمہ "ب"ایوان کی میز پررکھ دیئے گئے ہیں)اب جبکہAnte Dated پروموشن4-Tierکے تحت2008میں مکمل ہوگئی ہے۔ Tentative Seniorityبی ایس18 مورخہ09-07-2009کوجاری ہوئی اور اعتراضات موصول ہونے کے بعد فائنل سنیارٹی لسٹ مورخہ02-12-2009کوجاری کردی گئی۔پروموشن کیس(BS-18) سے بی ایس(BS-19)بناکرS&GADکومورخہ14-12-2009کوبھیج دیاگیاہے اور جونہیPSB-IIان کی پروموشن کرے گی پرنسپلز کی خالی پوسٹیں پرکردی جائیں گی۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ پرنسپلز کی ریگولر پروموشنBS-19سنیارٹی نہ ہونے کی وجہ سے نہیں ہوئی اور سینئر افسران کی پروموشنBS-19کرنٹ چارج کی بنیادپرکی گئی اوران کواداروں میں پرنسپل تعینات کیاگیااوراداروں میں انچارج پرنسپل اور ڈی ڈی اولگایاگیاتاکہ انتظامی اور مالی معاملات خوش اسلوبی سے چلتے رہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

Tentative Seniority بی ایس 18 مورخہ 09-07-2009 کو جاری کی گئی اور اعتراضات موصول ہونے کے بعد فائنل سنیارٹی لسٹ 02-12-2009 کو جاری کر دی گئی تاخیر کی وجہ جواب الف میں بیان کر دی گئی ہے۔

(د) جواب الف میں بیان کر دیا گیا ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے کیونکہ ریگولر پروموشن BS-19 نہ ہونے کی وجہ سے کرنٹ چارج کی بنیاد پر پروموشن ہوتی رہی ہے جس کی مثال فقیر محمد گوہیر سینئر انسٹرکٹر گورنمنٹ کالج آف کامرس بہاولپور ہے جن کو کرنٹ چارج کی بنیاد پر پروموشن دے کر ریٹائر کیا گیا۔

(و) فائنل سنیارٹی لسٹ مورخہ 02-12-2009 کو جاری کر دی گئی تھی پروموشن کیس مکمل کر کے S&GAD کو مورخہ 14-12-2009 کو بھیج دیا گیا ہے۔ PSB-II کی میٹنگ کی تاریخ کے فیصلہ کا S&GAD کی طرف سے انتظار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

پنجاب فوڈ سٹمپ پروگرام کی بندش کی وجوہات

174: جناب امجد علی میو: کیا وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پنجاب میں فوڈ سٹمپ پروگرام کو کیوں اور کن وجوہات کی بنا پر بند کیا گیا وضاحت بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2009)

جواب

وزیر صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ صوبے کے غریب اور نادار عوام کو مالی امداد دینے کے لئے حکومت پنجاب نے "پنجاب فوڈ سپورٹ سکیم" کا آغاز کیا ہے۔ جس میں صوبہ پنجاب کے لاکھوں مستحق خاندانوں کو ایک ہزار روپے ماہوار کے حساب سے امداد ان کے گھر کی دہلیز پر بذریعہ منی آرڈر فراہم کی جا رہی ہے۔ پنجاب فوڈ سپورٹ سکیم کو صاف و شفاف بنانے کے لئے حکومت نے بہت سے اقدامات کئے جن میں حقداروں کی نشاندہی کے لئے الگ الگ محکموں اور اداروں کو استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ اس سکیم سے صرف مستحق افراد فائدہ اٹھائیں۔

فی الحال Data Cleansing، فیملی نمبر کے اندراج اور ایسے افراد جو دونوں سکیموں یعنی پنجاب فوڈ سپورٹ سکیم اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، سے امداد حاصل کر رہے ہیں، ان کے ناموں کے اندراج کے لئے پنجاب فوڈ سپورٹ سکیم عارضی طور پر بند ہے۔

پنجاب فوڈ سپورٹ سکیم کے اگلے مرحلے میں صرف Destitute کیٹیگری جس میں مستحقین کی تعداد تقریباً ساڑھے تین لاکھ بنتی ہے۔ باقی کے تقریباً دس لاکھ مستحقین کو مستقل بحال کرنے کے لئے تربیتی پروگرام وضع کیا جا رہا ہے جس کے تحت امداد حاصل کرنے والوں کو TEVTA اور PVTC اداروں کے ذریعے مختلف شعبوں میں تربیت دے کر کاروبار یا نوکری کے قابل بنایا جائے گا۔ اس سکیم کو جلد ہی دوبارہ جاری کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)

لاہور — مقصود احمد ملک

مورخہ 10 دسمبر 2011 — سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 13 دسمبر 2011 محکمہ صنعت، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
-1	محترمہ نگہت ناصر شیخ	3878
-2	جناب محمد نوید انجم	3974
-3	محترمہ زوبیہ رباب ملک	5046، 5047
-4	جناب وسیم قادر	5534
-5	محترمہ نسیم لودھی	5622
-6	محترمہ سیمل کامران	6195
-7	خواجہ محمد اسلام	6764
-8	ملک اختر حسین نول	7616
-9	سردار خالد سلیم بھٹی	7781،7782
-10	چودھری عامر سلطان چیمہ	8254
-11	چودھری علی اصغر منڈا	8272
-12	جناب اعجاز احمد کاہلوں	8438
-13	جناب محمد محسن خان لغاری	8923،8950
-14	محترمہ صغیرہ اسلام	9104
-15	محترمہ شگفتہ شیخ	9463
-16	چودھری ظہیر الدین خاں	9471
-17	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	9599
-18	حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا	9807
-19	چودھری محمد اسد اللہ	10408
-20	محترمہ نرگس فیض ملک	10479
-21	محترمہ فائزہ احمد ملک	10481